CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ یکم۔ ستمبر 2000ء۔ جمادی الثانی 1421 ہجری۔ یکم تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 199

(حضور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے انتظامات کے معائنہ کے موقعہ پر رضاکاران سے خطاب)

آپ احمدیت کے سپاہی ہیں ہمیشہ آگے بڑھتے رہیں

پیچھے چھوڑی ہوئی ان بلندیوں پر نظر رکھیں جن کو آپ نے سر کر لیا تھا اور ان پر بھی نظر رکھیں جن کو ابھی آپ نے سر کرنا ہے

آپ کو چاہئے کہ آپ بھی میری طرح ہر لمحہ دعاؤں میں گزاریں

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 35ویں جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کی تقریب مورخہ 23 جولائی بروز اتوار شام 5 بجے اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقد ہوئی۔ جونہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں ورود فرما ہوئے مکرم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز امیر جماعت احمدیہ برطانیہ، مکرم عطاء المجیب صاحب راشد افسر جلسہ گاہ اور مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے آپ کا استقبال کیا۔ اس کے بعد حضور جلسہ گاہ مردانہ اور زنانہ کی بڑی مارکیز کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ جلسہ گاہ کی یہ مارکیز ہالینڈ سے منگوائی گئی تھیں۔ ان مارکیز کو لگانا ایک کٹھن مرحلہ تھا۔ اگرچہ اس کے لئے متعلقہ کمپنی کے ٹیکنیشن موجود تھے لیکن اس کی Flooring، فریم ورک، Side Panelling اور Roofing کے لئے تجربہ کار لیبر کی ضرورت تھی۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جرمنی سے 16 خدام آئے تھے جنہوں نے یو۔کے کے خدام کو اس کام کی تربیت دی اور مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے 160 خدام نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم ابراہیم نونن صاحب کی نگرانی میں یہ اہم کام سرانجام دیا۔ ان خدام نے باری باری روزانہ بارہ بارہ گھنٹے مسلسل کام کر کے ڈھائی دن میں سارے کام کو فنی اعتبار سے احسن رنگ میں مکمل کیا۔ جلسہ گاہ مردانہ کی مارکی 80x40 میٹرز اور زنانہ جلسہ گاہ کی مارکی 85X32 میٹرز کی تھی۔ مہمانوں کی متوقع کثرت کی وجہ سے ان کا سائز گزشتہ جلسہ سالانہ کی مارکیز سے کہیں زیادہ رکھا گیا تھا۔ جلسہ گاہ کی مارکیاں لگانے کا انتظام مکرم مرزا مجیب احمد صاحب، نائب افسر جلسہ گاہ کی نگرانی میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔

معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ ٹینس کورٹ میں تشریف لائے جہاں جلسہ کے جملہ رضاکاران اپنے اپنے شعبہ کے ناظم کے پیچھے بڑی تنظیم کے ساتھ استادہ تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ اور جلسہ گاہ کے افسران اور ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر سٹیج پر تشریف لائے۔ مکرم منیر عودہ صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور مکرم ابراہیم نونن صاحب نے اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر تمام حاضرین سے مختصر خطاب انگریزی زبان میں فرمایا۔

انتظامات جلسہ کا باقاعدہ افتتاح کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ الحمدللہ جلسہ سالانہ کے منتظمین نے جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ دیکھا جائے تو اصل چارج تو منتظمین ایک جلسہ ختم ہوتے ہی دوسرے جلسہ کے لئے سنبھال لیتے ہیں اور خاموشی سے سال بھر اس پر کام کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اس وقت انہوں نے باقاعدہ طور پر جلسہ سالانہ کے انتظامات کا چارج سنبھال لیا ہے اور یہ تمام منتظمین اور کارکنان میرے سامنے بڑے نظم و ضبط کے ساتھ کھڑے ہیں۔ میری دعائیں ان کے ساتھ ہیں آپ کو بھی چاہئے کہ میری طرح ہر لمحہ دعا میں گزاریں تاکہ جلسہ سالانہ کے ایام میں کوئی تکلیف دہ واقعہ رونما نہ ہو۔ جہاں تک جلسہ سالانہ کا تعلق ہے الحمدللہ سب انتظامات احسن رنگ میں ہیں۔ بلاشبہ ہر جگہ ان میں مزید اصلاحات اور بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری ہر پیچھے آنے والی گھڑی پہلی سے بہتر ہوتی ہے۔

پس آپ ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتے رہیں اور پیچھے چھوڑی ہوئی ان بلندیوں پر نظر رکھیں جن کو آپ نے سر کر لیا تھا۔ اور ان پر بھی نظر رکھیں جن کو ابھی آپ نے سر کرنا ہے۔ آپ احمدیت کے سپاہی ہیں ہمیشہ آگے بڑھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل نازل کرے اور احمدیت کے سپاہی ہوتے ہوئے بڑی بڑی بلندیوں کو حاصل کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مجھے یقین ہے کہ گزشتہ خامیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سال کی کارکردگی جہاں بڑھے گی وہاں نئے سبق بھی حاصل ہوں گے۔ یہی ہمارا پروگرام ہے اور ہر سال ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔ مجھے یہ بھی امید ہے کہ آپ اس بات کو بھی نہیں بھولے ہوں گے کہ میں نے کہا تھا کہ ایک Red Book رکھیں۔ اور اس میں اپنی کامیابیوں اور خامیوں کو درج کریں۔ اور اس سے استفادہ کریں۔

حضور نے فرمایا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اصلاح کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ یہ تصور غلط ہے۔ اصلاح و بہتری کی ہر شعبہ میں گنجائش پائی جاتی ہے۔ بہت سے شعبہ جات میں کچھ نہ کچھ کمی ضرور رہ جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ جیسا کہ میں نے آپ سے کہا ہے اس طرح ہم وقت سے مات نہیں کھائیں گے۔ بلکہ ہم وقت پر حکمرانی کریں گے انشاء اللہ۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ جو قرآن کریم کی آیات آپ کے سامنے ابھی تلاوت ہوئی ہیں اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیشہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کبھی بھی پہلے لوگوں کے ان راستوں

مسلسل صفحہ 2 پر

سید الاستغفار

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان عرض کرے اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت اور استطاعت کے مطابق اپنے عہد پر قائم ہوں۔ میں اپنے اعمال کے شر کی تجھ سے پناہ مانگتا ہوں میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری ہوں اس لئے مجھے معاف کر دے تیرے سوا کوئی گناہ بخش نہیں سکتا۔

(بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار)

اعلانات کے متعلق ضروری ہدایت

○ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست اعلانات نکاح، ولادت، وفات اور کامیابی وغیرہ روزنامہ الفضل میں اشاعت کے لئے بھجواتے ہیں وہ ایسے اعلانات اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ ورنہ شائع نہیں ہو سکیں گے۔ اعلان کے ساتھ نکاح فارم کی کاپی بھی منسلک کریں نیز کامیابی کے اعلان کے ساتھ دستاویزی ثبوت منسلک کریں مثلاً سند یا ادارہ کے سربراہ کی تصدیق ہو۔

(مینجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ میں بجلی فراہمی کی ناقابل بیان تکلیف دہ صورت حال

○ ربوہ میں بجلی کی فراہمی کا سلسلہ اتنا تکلیف دہ ہے کہ اس کو بیان کرنے کے لئے صحیح الفاظ بھی دشوار ہیں۔ روزانہ بجلی ایک دو نہیں کئی کئی بار جاتی ہے اور کئی دفعہ یہ دورانیہ طویل ہو جاتا ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے یہی صورت حال ہے کہ دن چڑھتا ہے تو بجلی کی رو منقطع ہو جاتی ہے اور پھر گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد آتی ہے۔ شام ہوتی ہے تو وقفوں وقفوں سے بجلی بند ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ نجانے کب بجلی واپس چلی جائے اس پر طرہ یہ ہے کہ ہر ماہ بجلی کا بل پہلے مہینوں سے کہیں زیادہ آ رہا ہے۔ شہریوں کے روزمرہ کاموں میں ناقابل بیان تکالیف کا سلسلہ جاری ہے۔ صرف وہ امن میں ہیں جو بجلی استعمال نہیں کرتے۔!!

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمازوں کے اوقات میں کھیل وغیرہ سے اجتناب کیجئے

پر نہ چلائے جو اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر سکے۔ اور نیز یہ کہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالے جس کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔

یہ بہت خوبصورت قرآنی دعا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے یہی چاہتے ہیں کہ وہ ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالے جو ہماری طاقت سے باہر ہو اور اگر ہو تو پھر ہماری طاقت کو اور بڑھاتا چلا جائے۔

حضور نے فرمایا الحمدللہ' اللہ تعالیٰ کی تعلیم مکمل ہے۔ سورۃ بقرہ کی آخری آیت کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ حیرت انگیز طور پر اس میں بہت خوبیاں ہیں۔ تکنیکی لحاظ سے بھی اور فلسفیانہ لحاظ سے بھی۔ حضور نے فرمایا اس سلسلہ میں پہلے بھی بہت کچھ کہا جا چکا ہے تاہم قرآن کریم میں حکم ہے کہ بار بار یاد دہانی کرواؤ۔ یاد دہانی ہمیشہ فائدہ دیتی ہے۔

آخر پر حضور نے فرمایا مجھے امید ہے کہ اس سال کا جلسہ بہت عظیم جلسہ ہوگا۔ لوگ دور دراز سے آئیں گے۔ خاص طور پر انڈونیشیا کے جلسہ کے بعد میں نے محسوس کیا ہے کہ لوگ یہاں کے جلسہ پر نظریں جمائے ہوئے ہیں کہ دیکھیں کیا ہوگا کیونکہ سبھی نے انڈونیشیا کے جلسہ کو دلچسپی سے دیکھا ہے۔ اس جلسہ پر بڑے بڑے معزز حضرات آرہے ہیں۔ نیک دل لوگ بھی اور دنیا کی ناموری کے لحاظ سے حکومتوں کے وزراء' افسران' اہم شخصیات بھی مہمانوں میں شامل ہوں گے۔

حضور نے یہ بھی یاد دلایا کہ انڈونیشین کے کھانے کا جدا طریق ہے۔ وہ اپنے مہمانوں کو سات کھانوں کی ڈش پیش کرتے ہیں۔ میں حیران ہوں جہاں جہاں بھی گیا سات کھانے وہاں ہوتے تھے۔ حضور کے استفسار پر آپ کو بتایا گیا کہ یہ تو ہماری مہمان نوازی کا طریق ہے۔ حضور نے یہ دلچسپ بات بھی بتائی کہ انڈونیشین کی ہر ڈش میں میٹھا ضرور استعمال کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی ازراہ تفنن فرمایا سوائے سویٹ ڈش کے۔ جس پر سب محظوظ ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی اور سب نے حضور کے ساتھ مل کر دعا کی۔

دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ چند منٹ کے لئے لجنہ کی جلسہ سالانہ کی کارکنات کی مارکی میں تشریف لے گئے اور سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ اس کے بعد حضور انور نے تمام ناظمین جلسہ سالانہ اور دیگر مدعو مہمانان کے ساتھ چائے کی تقریب میں شمولیت فرمائی اور کچھ دیر وہاں موجود رہ کر اس تقریب کو برکت بخشی۔

(رپورٹ: بشیر الدین سامی صاحب)
(الفضل انٹرنیشنل 18۔ اگست 2000ء)

آپ نے اس بار گھر میں کتنے پھلدار پودے لگائے؟

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 7/ستمبر 2000ء

12-30 a.m. فرانسیسی پروگرام
1-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
2-20 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر123
3-25 a.m. اردو اسباق نمبر12
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر428
6-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر422
8-20 a.m. اردو اسباق
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. سندھی پروگرام۔
12-10 p.m. لجنہ میگزین
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر428
1-45 p.m. اردو کلاس۔نمبر422
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. عربی سیکھئے۔
5-00 p.m. لقاء مع العرب۔
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر152
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر423
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 8/ستمبر 2000ء

12-55 a.m. تبرکات: حضرت مولانا ابو العطاء جالندھری کی تقریر
1-55 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر152
3-40 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. تبرکات
7-15 a.m. اردو کلاس۔نمبر423
8-25 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-35 a.m. عربی سیکھئے
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر152
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب
1-50 p.m. اردو کلاس
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 p.m. نظم۔درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔(براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-20 p.m. مجلس سوال و جواب
7-25 p.m. خطبہ جمعہ
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب نمبر429

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایم ٹی اے کے روحانی مائدہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیے

دیکھا میں نے

چہرہ اک مطلعِ انوار میں دیکھا میں نے
یا کوئی نورِ شبِ تار میں دیکھا میں نے

خواب کے عالمِ اسرار میں دیکھا میں نے
یا اسے ساعتِ بیدار میں دیکھا میں نے

نہ قدم کوئی بڑھا حدِّ ادب سے آگے
عشق کو حسن کی سرکار میں دیکھا میں نے

کیا وہ فرقت کے ہی لمحات تھے جن میں اسکو
آنکھ کے حلقۂ دیدار میں دیکھا میں نے

اسکو معلوم تو ہوگا پسِ دیوار ہے کون
اسکو بھی سایۂ دیوار میں دیکھا میں نے

جیسے طوفان کی موجیں تھیں محافظ اسکی
ان سے یوں کھیلتے منجدھار میں دیکھا میں نے

اسکی توقیر جہانگیر فلک گیر بھی تھی
ہر قدم عظمتِ کردار میں دیکھا میں نے

لفظ لفظ اسکی صداقت کا گواہ تھا ناہید
اسکو آئینۂ گفتار میں دیکھا میں نے

عبدالمنان ناہید

خوابوں کی اقسام اور ان کی پہچان

حضرت مصلح موعود کی مجلس سوال و جواب

فرمودہ 9-اپریل 44ء
مرتبہ۔ مولوی محمد یعقوب صاحب

عرض کیا گیا۔ کہ خوابوں کی کتنی اقسام ہیں آپ نے فرمایا۔ خوابیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی آتی ہیں۔ اور شیطان کی طرف سے بھی آتی ہیں۔ اسی طرح بعض نفسانی خوابیں ہوتی ہیں اور بعض ایسی خوابیں ہوتی ہیں جو دماغی بناوٹ کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ گویا جہاں تک خواب کا سوال ہے۔ ایک خواب وہ ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ دکھاتا ہے۔ ایک خواب وہ ہوتی ہے جو شیطان دکھاتا ہے۔ ایک خواب وہ ہوتی ہے جو ذاتی خواہشات کے نتیجہ میں آتی ہے۔ اور ایک خواب وہ ہوتی ہے جو بیماری یا کسی اور جسمانی تغیر کے باعث آتی ہے۔ بیماری کے نتیجہ میں انسان کو جو خواب آتی ہے۔ اس میں انسان کو ایسی چیز نظر آتی ہے جس کا بیماری سے تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً نزلہ کی شکایت ہو' تو انسان رؤیا میں دیکھتا ہے کہ وہ پانی میں غوطے کھا رہا ہے۔ یا چھت سے پانی ٹپک رہا ہے جس شخص کے معدہ یا دل میں کوئی خرابی ہو۔ وہ خواب میں اپنے آپ کو اڑتے یا اوپر سے نیچے کی طرف گرتے دیکھتا ہے۔ جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو۔ اسے یہ دکھائی دیتا ہے کہ میرے سامنے آگ لگی ہوئی ہے۔ اور میں بھاگ نہیں سکتا۔ اگر دماغ میں رطوبت بڑھ جائے۔ تو انسان رؤیا میں کہیں تالاب دیکھتا ہے۔ کہیں بارش برستی دیکھتا ہے کہیں گدلا پانی دیکھتا ہے۔ اور چونکہ ایسی خواب دماغ پر ایک بوجھ کے نتیجہ میں انسان کو آتی ہے اس لئے بالعموم ایسی خوابیں پریشان خوابیں ہوتی ہیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ آرام اور سکون سے اسے کوئی نظارہ نظر آ رہا ہو۔ وہ جو نظارہ بھی دیکھے گا اس میں پریشانی اور اضطراب ہوگا۔ دیکھے گا کہ بھاگا جا رہا ہوں۔ کہ راہ میں کوئی روک واقعہ ہو گئی اور میں گر پڑا۔ پھر اٹھا اور دوڑا آگے دیکھا کہ شخص کھیت میں سے مولیاں توڑ رہا ہے۔ وہاں سے گزرا۔ تو ایک بیل کو جاتے دیکھا۔ غرض اس کی خواب سے اضطراب ظاہر ہو رہا ہوگا۔ جو بتا رہا ہوگا کہ یہ خواب خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ کسی بیماری کا نتیجہ ہے اس کے مقابلہ میں وہ خوابیں جو خواہشات نفسانی کے نتیجہ میں آتی ہیں۔ ان کے پہچاننے کا ایک بڑا ذریعہ یہ ہوتا ہے کہ جس قسم کی خواہش انسان کے دل میں ہوگی۔ ویسی ہی اسے خواب آ جائے گی۔ اگر کوئی شخص ملازمت کی تلاش کر رہا ہو۔ تو اسے خواب آ جائے گی۔ کہ مجھے نوکری مل گئی ہے ایسی خوابوں میں ننانوے فی صدی احتمال ہوتا ہے کہ خواہشات نفسانی کا نتیجہ ہیں۔ یا ایک شخص کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ مجھے فلاں رشتہ دار مل جائے۔ اس خواہش کا اس پر اس قدر غلبہ ہوتا ہے۔ کہ وہ رؤیا میں دیکھتا ہے کہ اس کا وہ رشتہ دار اسے مل گیا ہے یا نہیں ملا۔ ایسی خوابوں میں ہمیشہ پہلا قیاس اسی طرف جائے گا۔ کہ یہ نفسانی خواہش کے نتیجہ میں آئی ہیں۔ اور ننانوے فی صدی ایسا قیاس درست ہوتا ہے۔ پھر جو خوابیں شیطانی ہوتی ہیں۔ ان کی بعض علامتوں کا رسول کریم ﷺ نے احادیث میں ذکر فرمایا ہے اور بعض علامات کا قرآن کریم سے بھی استدلال ہوتا ہے۔ مثلاً پہلی علامت شیطانی خواب کی یہ ہے کہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہوگی جس سے دین کی تائید ہوتی ہو۔ کیونکہ شیطان کو دین سے کوئی غرض نہیں۔ دوسری علامت شیطانی خواب کی یہ ہوتی ہے۔ کہ ایسی خواب ہمیشہ دل میں مایوسی پیدا کرتی ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے مایوسی سے منع فرمایا ہے۔ اور رسول کریم ﷺ نے احادیث میں بتایا ہے۔ کہ مایوسی والی خوابیں شیطان کی طرف سے آتی ہیں جب بھی کوئی ایسی خواب آئے۔ تمہیں سمجھ لینا چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی بعض دفعہ منذر رؤیا دکھائی جاتی ہیں۔ خود انبیاء کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وہ بشارت بھی دیتے ہیں۔ اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتے بھی ہیں۔ پس یہ مطلب نہیں کہ جب بھی کسی کو کوئی منذر رؤیا ہو وہ اسے شیطان کی طرف سے سمجھ لے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب متواتر اور مسلسل منذر رؤیا ہوں۔ تو وہ ضرور شیطان کی طرف سے آتی ہیں۔ چنانچہ بعض لوگوں کے متعلق دیکھا جاتا ہے وہ جہاں بھی بیٹھتے ہیں۔ دوسروں کو بتاتے ہیں آج ہم نے خواب میں دیکھا ہے کہ تمہارا باپ مر گیا ہے۔ آج ہم نے دیکھا ہے تمہارا بھائی مر گیا ہے۔ آج ہم نے دیکھا ہے تمہارا بیٹا مر گیا ہے۔ غرض جب بھی انہیں کوئی خواب آتی ہے ڈرانے والی اور دلوں میں مایوسی پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ اور یہ شیطان کا کام ہے خدا کا کام نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ خدا کی رحمت ہر چیز پر غالب ہے تو یہ کس طرح تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ کہ اس کی طرف سے جب بھی خواب آئے گی۔ منذر ہی ہوگی۔ اور عذاب کی ہی اس میں خبر ہوگی۔ تبشیر کا کوئی پہلو اس میں نہیں ہوگا۔ پس ایک نمایاں علامت اس قسم کی خوابوں کی یہ ہے کہ ان میں انذار اور مایوسی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ تبشیر اور امید کا پہلو بہت ہی کمزور ہوتا ہے۔ اور اگر امید کا کوئی پہلو ہو تو وہ ہمیشہ ظاہری حالات و واقعات کے خلاف ہوگا۔ مگر ان ظاہری حالات سے مراد مادی حالات نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ وہ پہلو اس کے قلبی حالات کے خلاف ہوگا۔ مثلاً وہ رات دن اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کرتا ہے مگر خواب میں وہ یہ دیکھتا ہے کہ میں جنت میں چلا گیا ہوں۔ حالانکہ خدا کی نافرمانیوں کا نتیجہ کبھی جنت نہیں ہو سکتا۔ پس جب بھی اس کی قلبی اور روحانی کیفیت اور ہوگی۔ اور خواب اور کچھ ظاہر کر رہی ہوگی۔ تو یہ امر اس بات کا قطعی ثبوت ہوگا۔ کہ جو خواب اسے دکھایا گیا ہے۔ وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو جو خواب دکھایا جاتا ہے اس میں وقار ہوتا ہے اس میں سکینت ہوتی ہے۔ اس میں صفائی ہوتی ہے۔ اس میں علم غیب کا اظہار ہوتا ہے اس سے دین کی تائید ہوتی ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت انسان کے قلب میں بڑھتی ہے۔ مگر دماغی یا نفسانی یا شیطانی خوابوں میں کوئی تسلسل نہیں ہوتا۔ کوئی وقار نہیں ہوتا۔ کوئی ترتیب نہیں ہوتی۔ کوئی صفائی نہیں ہوتی۔ انسان دیکھتا ہے کہ میں چلا جا رہا ہوں۔ کہ راستہ میں ایک باغ آ گیا پھر دیکھا تو اپنے آپ کو ریل کی پٹڑی پر چلتے ہوئے پایا پھر نظارہ بدلا تو دیکھا میاں رحمت علی کھڑا ہے اور میں اس سے پوچھتا ہوں میاں رحمت علی تم نے مولیاں توڑ لیں۔ پھر دیکھا تو ایک قلعہ سامنے نظر آیا غرض نہ کوئی تسلسل ہوتا ہے نہ کوئی مطلب ہوتا ہے۔ نہ کوئی نئی بات ہوتی ہے نہ کوئی نظارہ کی صفائی ہوتی ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ خواب دیکھنے والا دماغی پریشانی میں مبتلا تھا۔ جس کے نتیجہ میں اسے ایسے بے جوڑ نظارے نظر آنے لگ گئے۔ پس ان خوابوں کے پہچاننے کی ایک بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ ان میں تسلسل نہیں ہوتا۔ اور خواب کی زنجیر جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی نظر آتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو خواب دکھائی جائے اس میں ایک عجیب تسلسل پایا جاتا ہے بعض بعض دفعہ الٰہی خوابوں میں بھی تسلسل ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ مگر درحقیقت وہ تسلسل کا انقطاع نہیں ہوتا۔ بلکہ دو الگ الگ نظارے ہوتے ہیں۔ جو دکھائے جاتے ہیں جس طرح ایک فلم کے بعد دوسری فلم لائی جاتی ہے اسی طرح ایک نظارہ کے بعد اللہ تعالیٰ دوسرا نظارہ دکھا دیتا ہے۔ بظاہر یہ نظر آتا ہے کہ تسلسل جاتا رہا۔ مگر درحقیقت ہر حصہ اپنی ذات میں مربوط اور مکمل ہوتا ہے۔ اور وہ دو حصے دو الگ الگ واقعات کے نظارے ہوتے ہیں۔ مگر پریشان خواب کا کوئی ٹکڑہ بھی اپنی ذات میں مکمل نہیں ہوتا۔

دوسری بات یہ ہے کہ الٰہی خوابوں میں علم غیب بڑی کثرت کے ساتھ ہوتا ہے اور علم غیب ایک ایسی چیز ہے جس کا سوائے خدا کے اور کسی کو علم نہیں ہوتا۔ ایسی خوابیں جب اپنے وقت پر پوری ہوتی ہیں تو ہر شخص کو یقین دلا دیتی ہیں کہ یہ خوابیں خدا کی طرف سے تھیں۔ حدیث النفس یا شیطانی نہیں تھیں۔ میں نے دیکھا ہے میرے ساتھ خدا تعالیٰ کا اس وقت تک یہی سلوک ہے کہ جب بھی مجھے کسی بات کا فکر ہوا اور میں اس کے متعلق دعا کروں تو بالعموم اس موقعہ پر اس کا جواب الہاماً نہیں ملتا۔ اس سے اللہ تعالیٰ مجھے تسلی دیتا ہے۔ کہ میرے خواب و الہام خواہش کے نتیجہ میں نہیں ہوتے۔

تصویری زبان میں خوابیں اسی طرح الٰہی خوابیں عموماً تصویری زبان میں دکھائی جاتی ہیں۔ جو اس بات کا ایک ثبوت ہوتی ہیں کہ ان میں دماغی بناوٹ کا دخل نہیں انسانی دماغ وہی بات بنا سکتا ہے جس کا اسے علم ہو۔ لیکن جب تمثیلی زبان میں کوئی رؤیا ہو۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا۔ کہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہے مثلاً اگر کسی کو خواہش ہو۔ کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ اس کے لئے دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اگر اسے بیٹا دینا چاہے گا تو بجائے اس کے کہ وہ یہ دکھائے۔ کہ اس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ وہ اسے یہ نظارہ دکھا دے گا کہ اسے آم ملا ہے۔ گویا خدا بالعموم اس تصویری زبان میں انسان کے ساتھ کلام کرتا یا آئندہ رونما ہونے والے حالات اس پر ظاہر کرتا ہے جو دماغی بناوٹ کا نتیجہ نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر کوئی ایسا شخص ہو۔ جسے معلوم ہو۔ کہ آم کی تعبیر بیٹا ہوتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اسے کسی اور رنگ میں اس حقیقت سے مطلع فرمائے گا۔ کیونکہ تصویری زبان بہت وسیع ہے۔ اس میں اگر آم دکھا کر یہ بتایا جا سکتا ہے کہ تمہارے ہاں بیٹا پیدا ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ ایسا بھی کر سکتا ہے کہ اسے گلاب یا چنبیلی یا نرگس وغیرہ کا پھول دکھا دے۔ یا آم کی بجائے انگور اسے خواب میں نظر آ جائیں۔ اور اس طرح لطیف پیرایہ میں اللہ تعالیٰ اسے اپنے منشاء سے آگاہ فرما دے یہ تصویری زبان ایسی ہے۔ جو انسان خود نہیں بنا سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اس زبان میں آئندہ ظاہر ہونے والے واقعات سے اپنے بندوں کو اطلاع دیتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ تصویری زبان میں انسان سے کلام کرتا ہے اور یہ زبان اتنی لطیف ہوتی ہے۔ کہ اس میں دماغی بناوٹ کا شائبہ تک بھی نہیں پایا جاتا۔ جیسے میں نے ابھی اپنے بچپن کے ایک رؤیا کا ذکر کیا ہے۔ کہ میں نے جنت کو دیکھا۔ اور جب میں ہاتھ بڑھا کر اس کا ایک پھول توڑنے لگا۔ تو ایک ایک پتی سے فرشتے نکل آئے۔ اور وہ مجھے کہنے لگے ابھی نہیں۔ ابھی تم زندہ ہو اس لئے جنت کا پھول توڑ نہیں سکتے۔ اب یہ ایسی زبان نہیں جس میں انسانی دماغ کا کوئی تعلق ہو۔ پھر اس رؤیا میں کوئی پریشانی نہیں کوئی اضطراب نہیں۔ ساری رؤیا ایک ترتیب اور تسلسل اپنے اندر رکھتی ہے۔ تو یہ علامتیں ہیں جن سے پتہ لگ سکتا ہے کہ جو خواب انسان کو آئی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یا شیطان کی طرف سے۔ حدیث النفس ہے یا کسی بیماری کا

نتیجہ۔ جو خوابیں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہوں گی ان میں بالعموم پریشان نظارے نظر آئیں گے۔ اور پھر وہ نظارے بھی جلد جلد بدلتے چلے جائیں گے۔ پھر ان میں علم غیب نہیں ہوگا۔ ان میں دین اور تقویٰ کی کوئی بات نہیں ہوگی۔ ان میں تصویری زبان نہیں ہوگی۔ اور یہ سب باتیں ظاہر کر رہی ہوں گی کہ ان خوابوں کا منبع خدا تعالیٰ کی ذات نہیں ہے۔ پھر ایک بڑی بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جب کوئی رؤیا ہوتا۔ یا انسان پر الہام نازل ہوتا ہے۔ تو ایسے رؤیا اور الہام کے نتیجہ میں انسان کے اندر عجز و انکسار بڑھ جاتا ہے لیکن جن لوگوں پر شیطان کی طرف سے کوئی الہام نازل ہو ان میں بجائے عجز اور انکسار پیدا ہونے کے کبر اور رعونت کا مادہ ترقی کر جاتا ہے۔ ذرا سا بھی الہام ہو جائے تو یکدم وہ خدا تعالیٰ کے تمام راستبازوں پر ہاتھ مارتے۔ اور ان کو اپنے مقابلہ میں بالکل ہیچ اور ذلیل سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ کے مقربین کی یہ علامت ہوتی ہے۔ کہ ان پر جب الہامات نازل ہوتے ہیں۔ ان کے اندر خشوع و خضوع اور انکسار بڑھ جاتا ہے۔ اور بجائے اپنی بڑائی کا اظہار کرنے کے وہ ڈرتے ہیں۔ کہ کہیں اس ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ہمارا امتحان ہی نہ لے رہا ہو۔ جہاں تک دعووں کا تعلق ہے وہ بھی کرتے ہیں اور یہ بھی کرتے ہیں مگر ان کے دعوے، کبر اور خودپسندی کے ہوتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور مقام قرب رکھتے ہیں وہ جب کوئی دعوے کرتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے کسی کنواری سے شادی کا اقرار لیا جا رہا ہے۔ انکسار اور خدا تعالیٰ کی خشیت اور عجز و نیاز ان کے اندر بہت زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن دوسرا آدمی بڑی جرات اور دلیری سے ایسی باتیں کرتا ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ ساری دنیا کی بادشاہت اسی کے سپرد ہے۔

ہم دیکھتے ہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر تیس سال سے الہامات نازل ہو رہے تھے مگر آپ کے اندر ان الہامات نے کوئی کبر پیدا نہیں کیا۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ انکسار آپ کے اندر پیدا ہوا۔ لیکن دوسری طرف چراغ الدین جموں والے کی کیفیت یہ تھی کہ جب اس کا اشتہار یہاں پہنچا جس میں یہ ذکر تھا کہ میں رسول ہوں۔ اس میں اس قدر دعوے کئے گئے تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا وہ ساری زمین ہلا دے گا۔

میں ایک دفعہ میر مہدی حسین صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ کہ انہوں نے مجھے وہ اشتہار سنانا شروع کر دیا۔ میں نے کہا یہ بالکل لغو اور فضول ہے۔ میں ایسی باتوں کو نہیں مان سکتا۔ تیسرے ہی دن حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اس کے متعلق الہام ہو گیا۔ کہ نزل بہ (ذافع البلاء) اور اس طرح خدا نے بتا دیا۔ کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے اس میں الٰہی نور کا دخل نہیں خواہشات نفسانی کے نتیجہ میں ایسے کلمات شیطان کی طرف سے اس کے دل پر نازل ہوئے ہیں۔ جب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر یہ الہام نازل ہوا تو مولوی عبدالکریم صاحب فرمانے لگے میرا تو پیٹ ہی پھٹ چلا تھا۔ میں ان کی باتیں سنتا تو دل ہی دل میں کڑھتا تھا۔ مگر کچھ کہہ نہیں سکتا تھا۔ اور میری سمجھ میں ہی یہ نہیں آتا تھا کہ یہ کیا بات ہے۔ کہ جو لوگ پہلے ایمان لائے جنہیں مختلف خدمات کا موقعہ ملا۔ جو صحبت میں رہے ان کو تو یہ برکت نہ ملی اور جموں میں ایک ایسے شخص کو بیٹھے بیٹھے یہ برکت مل گئی۔ جو صرف چند ماہ سے احمدی ہوا ہے۔ اور جسے صحبت میں بیٹھنے کا بھی موقعہ نہیں ملا۔

استخارہ کے بعد کا خواب ایک دوست نے عرض کیا ایک استخارہ کے بعد بھی نفسانی یا شیطانی خواب آ سکتی ہے۔

فرمایا اگر خدا پر توکل کرنے کی بجائے خواہش طبیعت پر غالب ہو۔ تو نفسانی خواب بھی آ سکتی ہے۔ ضروری نہیں کہ استخارہ کے بعد جو خواب بھی آئے خدا کی طرف سے ہی ہو۔ سوال تو یہ ہے کہ استخارہ کس اخلاص سے کیا گیا ہے۔ جیسے اخلاص سے ہوگا۔ ویسا ہی نتیجہ نکلے گا۔

(الفضل 3 جون 1944ء)

☆......☆......☆......☆

تبصرہ

صبر و استقامت کے شہزادے

مصنف: عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل
شائع کردہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
صفحات: 42
سائز: 22X18/8

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے معلومات افروز اور دینی مواد کی حامل کتب کی اشاعت کا جو سلسلہ شروع کیا ہے زیر تبصرہ کتاب اسی کی ایک کڑی ہے جو مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل ربوہ کی قلمی اور تحقیقی کاوش ہے۔ اگرچہ یہ کتاب کوئی نئی تحقیق نہیں ہے مگر فاضل مصنف نے جس طرح سے اہم دینی مآخذ کو کھنگالا ہے اور اس میں سے گوہر آبدار چن کر انہیں کتاب کی شکل دی ہے وہ بلاشبہ تحقیق کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ اس میں حضرت نبی کریم ﷺ کے ان صحابہ کے ایمان افروز واقعات بیان کئے گئے ہیں جن کو اسلام قبول کرنے کے جرم میں سخت اذیتیں دی گئی مگر ان کے پائے ثبات میں ذرہ بھر لغزش نہ آئی۔ تاریخ مذاہب میں حق کو ماننے کی پاداش میں اتنے شدید ظلم کسی قوم پر نہیں ہوئے۔ انبیاء کے ماننے والوں پر ظلم و ستم کا سلسلہ تو ہمیشہ سے جاری رہا ہے مگر اتنے ہولناک مظالم اتنی بڑی تعداد میں صحابہ کرامؓ پر کئے گئے ہیں کہ ان کی مثال انسانی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ ان صحابہ نے سخت تکالیف اٹھا کر حق پر قائم رہنے کا جو غیر معمولی مظاہرہ کیا اس کے پیش نظر یہ باخدا وجود بلاشبہ استقامت کے شہزادے کہلانے کے مستحق ہیں۔ اس کتاب کا ایک ایک صفحہ ایمان میں نئی حرارت اور نئی آب و تاب پیدا کرتا ہے اور انسان حیران ہوتا ہے کہ اتنی سخت تکالیف اٹھا کر بھی یہ صحابہ کس جرأت و ہمت سے حق و صداقت پر قائم رہے اور ان میں سے ایک بھی نہ تھا جو راہ حق سے ذرا بھی ڈگمگایا ہو۔ ان میں سے ہر صحابی رسول ﷺ حضرت مسیح موعود کے اس فارسی شعر کا مصداق ہے کہ

گر کوئے تو اگر سر عشاق راز نند
اول کسے کہ لاف تعشق زند منم

کہ اگر تیرے کوچے میں عشاق کے سر قلم کئے جا رہے ہوں تو سب سے پہلے جو شخص عشق کا نعرہ بلند کرے گا وہ میں ہوں گا۔

یہ واقعات اصحاب النبی ﷺ کے عشق خدا اور عشق رسولؐ کا ایک حیرت انگیز اور منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ہر صحابی فدائی تھا ہر عاشق سر ہتھیلی پر رکھے ہوئے تھا۔ بقول اکرم محمود

تعلق زندگی سے مختصر رکھا ہوا ہے
کہ شانوں پر نہیں نیزے پہ سر رکھا ہوا ہے

کتاب ایسی پر لطف ہے کہ ایک دفعہ ہاتھ میں لے لیں تو پھر چھوڑنے کو دل نہیں کرتا۔ یہ کاوش اس لحاظ سے بھی بھرپور داد و تحسین کی مستحق ہے کہ ہر واقعہ پورے حوالہ کے ساتھ درج ہے۔

(ی۔س۔ش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطوط آراء تجاویز

محمد افضل صاحب گلبرگ لاہور سے لکھتے ہیں۔ آپ کا اخبار بہت مفید معلومات سے پُر زیادہ دلچسپ اور مفید ہو گیا ہے۔ حضور کے انڈونیشیا کے دورے کی رپورٹ بہت تاخیر سے آئی مگر ہے بہت دلچسپ اور ایمان افروز۔ اللہ کرے اس کا عکس ہمارے ملک پر بھی پڑ سکے۔

نعیم طاہر صاحب گوجرانوالہ سے تحریر کرتے ہیں۔ الفضل میں اکثر و بیشتر ربوہ میں بجلی کی بار بار بندش اور اہل ربوہ کی طرف سے اس کی اصلاح کا مطالبہ پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ خاکسار کو اس سے بہت دکھ اور رنج ہوتا ہے۔ آج کل واپڈا پر فوج کا کنٹرول ہے اور فوج تمام شعبہ جات میں خصوصاً اس شعبہ میں بہت بہتر کام کر رہی ہے۔ واپڈا کے چیئرمین جنرل ذوالفقار علی خان اچھی شہرت کے مالک ہیں اور فوجی حکومت کے بہترین ایڈمنسٹریٹرز میں شمار ہوتے ہیں۔ فوجی دور میں ایسا ہونا اور بار بار ہونا حیران کن ہے اور کچھ ناقابل فہم بھی۔

محمد اکرم بھٹی صاحب نگرپارکر ضلع تھرپارکر سے لکھتے ہیں۔ خاکسار یہاں ایک الفضل کا تین مرتبہ مطالعہ کرتا ہے کیونکہ اس میں پھولوں کے گلدستے کی طرح بہت پیاری اور اعلیٰ درجہ کی خوشبو بسی ہوتی ہے۔ جو دل و دماغ کو معطر رکھتی ہے۔ بالخصوص احادیث نبویؐ، ارشادات حضرت مسیح موعودؑ، خلفاء کے ارشادات اور خطبات اور علمی و تربیتی مضامین وغیرہ۔ ایم ٹی اے کے پروگرام پڑھ کر تو بے ساختہ اور دل کی گہرائیوں سے الفضل والوں کے لئے دعا نکلتی ہے۔ اس علاقے میں بجلی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ یہاں دور دور سے احباب ریت پر پیدل چل کر ایم ٹی اے کے پروگرام خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ سننے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ کیونکہ یہاں جنریٹر موجود ہے اس لئے سب کے لئے آسانی ہو جاتی ہے۔ کئی دفعہ پروگراموں اور ان میں وقت کی تبدیلی کی اطلاع الفضل سے ہی ہو جاتی ہے۔

اس سے پہلے خاکسار دیہاتی مجالس میں تعینات کیا گیا تھا جن کا فاصلہ نگر شہر سے 6-7 گھنٹے پیدل ریت پر طے ہوتا ہے۔ جب ایک مہینے بعد شہر جاتا تو دیگر سامان کے ساتھ اپنے الفضل کا پورے مہینے کا اکٹھا بنڈل بھی لے آتا تھا اور اگلے ماہ تک ان سے گزارہ کرتا تھا۔ اس طرح بعض شمارے ضائع بھی ہوتے رہے۔ اب خاکسار کو نگر شہر میں خدمت کا موقع مل رہا ہے اور الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ اب الفضل کے لئے مضامین بھی ارسال کروں گا کیونکہ یہاں بہت عمدہ لائبریری موجود ہے۔

مسعود احمد شاہد ربوہ سے لکھتے ہیں۔ خاکسار روزنامہ الفضل کا مستقل قاری ہے۔ روزانہ اخبار کا بڑی بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ جب تک الفضل کو شروع سے آخر تک ختم نہ کر لیا جائے سکون نہیں آتا۔ درحقیقت روزنامہ الفضل جدید تقاضوں کے عین مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہا ہے۔ یعنی ہمیں اس کے ذریعے دینی علوم کے علاوہ سائنسی، معاشی، معاشرتی، طبی غرض ہر قسم کے علوم

باقی صفحہ 5 پر

ابنِ رشید

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

خدا کی ناراضگی کا سبب

لندن (ریڈیو مانیٹرنگ) افغانستان میں شدید خشک سالی کی وجہ سے عوام کافی عرصہ سے پریشان ہیں اور طالبان نے خشک سالی کی ذمہ داری ان لوگوں پر ڈالی ہے جو نماز نہیں پڑھتے۔ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ طالبان نے کہا ہے کہ خدا ان لوگوں کو سزا دے رہا ہے جو پانچ وقت کی نماز نہیں پڑھتے اور ملک میں اسلامی حکومت کے قیام سے خوش نہیں۔ بی بی سی کے مطابق موجودہ خشک سالی سے افغانستان کی نصف سے زائد آبادی بری طرح متاثر ہے۔ طالبان انتظامیہ نے خشک سالی اور قحط سالی کو عذاب الٰہی قرار دیا ہے۔ طالبان کی جانب سے جاری کردہ ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بعض علمائے کرام کو اللہ تعالیٰ نے خواب میں بتایا ہے کہ وہ افغان عوام سے ناراض ہے۔ علمائے کرام کو جو خواب آئے ہیں ان میں اللہ کی ناراضگی کی دو بڑی وجوہات بتائی گئی ہیں۔ پہلی وجہ نماز کی ادائیگی میں افغانوں کی سستی ہے اور دوسری افغانوں کی ناشکری۔ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ افغانوں سے اس لئے بھی خفا ہے کیونکہ افغان قوم نے اس بات پر خدا کا شکر ادا نہیں کیا کہ اس نے افغانستان کو ایک قابل رشک اسلامی ریاست میں تبدیل کر دیا لیکن یہ صرف طالبان ہی نہیں جو عذاب الٰہی کی بات کر رہے ہیں بعض دوسرے لوگوں کے نزدیک بھی قحط اور خشک سالی کی وجہ چند بے نماز افغان ہیں۔ تاہم کئی لوگ 23 سالہ جنگ کو قحط اور خشک سالی کی وجہ قرار دیتے ہیں لیکن بہت سے حلقوں کی رائے میں خدا کی ناراضگی کا سبب خود طالبان بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ قحط اور خشک سالی کا شکار وہی علاقے ہیں جو طالبان کے زیر کنٹرول ہیں۔ اس وقت افغانستان میں خشک سالی کا یہ عالم ہے کہ اب وہاں عوام بارودی سرنگوں سے بھرے ہوئے علاقے میں بھی پانی تلاش کر رہے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 2۔اگست 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسلامی نظام کا عملی خاکہ بھی تو پیش کریں

روزنامہ جنگ کا ایک چشم کشا اداریہ:

مولانا شاہ احمد نورانی کی زیر صدارت ہونے والے ایک اجتماع میں دینی جماعتوں کے ایک اجتماع میں دو باتوں پر زور دیا گیا ہے اولاً اسلامی نظام نافذ کیا جائے اور ثانیاً جہاد کی حمایت ہر پاکستانی مسلمان پر فرض ہے علماء کرام کے یہ دونوں مطالبات کسی بھی پاکستانی کے لئے نئے نہیں بلکہ تحریک پاکستان کے دنوں میں مسلمانان برصغیر کی جداگانہ ریاست کے قیام کی مخالفت میں بھی علماء کی ایک بڑی تعداد متحدہ قومیت کو اسلام کی تعلیمات کے عین مطابق قرار دیتی تھی اور عام مسلمان کی توجہ مطالبہ پاکستان سے ہٹانے کے لئے حکومت الٰہیہ کے نعرے کی طرف مبذول کراتی تھی نظام اسلام کی ایک داعی جماعت فرد اور قوم کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اسلام نافذ کرنے پر اس حد تک زور دیتی تھی کہ پاکستان کو صرف مسلمانوں کی ایک قومی ریاست ہونے کے حوالے سے ناپاکستان سے تعبیر کرتی تھی اور ایک جماعت تو کلم بدہن قائداعظم کو اس قصور میں کافر اعظم کہنے میں بھی کوئی عار محسوس نہیں کرتی تھی کہ وہ عام مولوی کے تصور اسلام کے برعکس پاکستان کے لئے پارلیمانی جمہوریت کا نعرہ کیوں بلند کرتے ہیں آج بھی مجاہدین کی بعض جماعتوں کے رہنما جمہوریت کو برملا خلاف اسلام قرار دیتے ہیں مگر عجیب بات یہ ہے کہ ہر طبقہ خیال کے علماء اپنی اپنی وجوہ سے نفاذ اسلام کے مطالبہ پر تو متفق ہیں مگر اسلامی نظام' حکومت الٰہیہ' نظام مصطفیٰؐ اور نفاذ شریعت کے کسی ایک تصور پر متفق نہیں حتیٰ کہ وہ جہاں باہم مل کر اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں اس میں نماز کا وقت آ جائے تو سب ایک ساتھ مل کر ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے آمادہ نہیں ہوتے اور نہ صرف اپنی بلکہ اسلام کی جگ ہنسائی کا موجب بننے میں بھی کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔

دوسری بات جو کسی عام مسلمان یا پاکستانی کی سمجھ میں نہیں آتی وہ یہ ہے کہ ہمارے علمائے کرام عوام کو اب تک یہی نہیں بتا سکے کہ ان کے ذہن میں دین' شریعت' نظام مصطفیٰؐ یا حکومت الٰہیہ کا جو بھی تصور ہے وہ آج کے دور کے تقاضوں کو کس طرح احسن طور پر پورا کرتا ہے اس میں اس دور کی پیچیدہ خرابیوں اور مشکلات کو حل کرنے کے کون سے طور طریقے موجود ہیں اور ان کے ذہن میں اسلام کا کونسا ماڈل موجود ہے ان کا ایک بڑا مطالبہ سود کے خاتمے کا ہے سود کے حرام ہونے کے بارے میں قرآن مجید میں جو احکام موجود ہیں ان کے بارے میں کسی ذہن میں کوئی اشتباہ موجود نہیں۔ مگر علماء حضرات خود موجودہ مالیاتی اور بنکاری کے نظام میں رائج سود کا کوئی ایسا متبادل پیش نہیں کرتے جسے اقتصادی فہم و شعور سے بہرہ ور ہر مسلمان بآسانی سمجھ کر قبول کر سکے۔ لے دے کر زیادہ تر علماء حضرات جمعہ کی چھٹی کی بحالی کو نفاذ اسلام کا ایک بڑا اور متفقہ تقاضا سمجھتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں بتاتا کہ اسلام میں چھٹی کا تصور کہاں ہے اس کے برعکس قرآن مجید تو صرف نماز جمعہ کے لئے تھوڑی دیر تک کاروبار بند کرنے اور نماز کی ادائیگی کے بعد روزی کی تلاش کے لئے زمین میں پھیل جانے کی تعلیم دیتا ہے ہمارے نزدیک تو اسلام میں چھٹی کا کوئی تصور ہی نہیں تاہم آج کے دور میں ہفتے میں اوقات کار کی قانونی پابندی کے تحت ایک یا دو دن کی چھٹی کا جو تصور رائج ہے وہ یہودیوں کی چھ دن کے بعد یوم سبت کی چھٹی سے بالکل الگ چیز ہے اور اسے کسی بھی ملک میں اپنی ضروریات اور موسمی حالات کے مطابق کیا جا سکتا ہے بہرحال اس سوال کا کہ چھٹی کس روز ہونی چاہئے اسلام کی تعلیمات سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔

ایک اور اہم اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ عوام سے رابطے کی جو موثر ترین صورت علمائے کرام کو ہمارے معاشرے میں حاصل ہے وہ کسی اور طبقے کو حاصل نہیں گلی گلی اور محلے محلے میں مساجد اور مدارس موجود ہیں علماء حضرات اٹھتے بیٹھتے روزمرہ کی زندگی کے ہر معاملے میں اپنے اپنے فہم و شعور کے مطابق اسلام کی تعلیمات دیتے رہتے ہیں مگر ان کی اس تبلیغ کا معاشرے میں کسی مثبت تبدیلی کی صورت میں کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا اور نہ ہی کسی محلے یا گلی کے ووٹروں نے ان علماء کو اپنی سیاسی نمائندگی کے لئے اکثریت سے منتخب کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا ہے آخر ان علمائے کرام کو اسمبلیوں میں اکثریت یا موثر نمائندگی کیوں نہیں ملتی حالانکہ عام لوگ صبح و شام ان کی زبان فیض ترجمان سے نفاذ اسلام کا مطالبہ اور ان کے تجویز کردہ نظام کی افادیت کا تذکرہ سنتے آ رہے ہیں مگر اس کے باوجود انہیں نفاذ اسلام کے لئے اسمبلیوں میں بھیجنے کو تیار نہیں ہوتے گویا سیاسی اعتبار سے انہیں اپنے اپنے محلوں میں کوئی اثر و رسوخ حاصل نہیں مگر دعوے وہ یہ کرتے ہیں کہ "ہم یہ نہیں ہونے دیں گے' یا وہ نہیں ہونے دیں گے" آج کی دنیا تو سمٹ کر ایک صحن میں تبدیل ہو رہی ہے ابلاغ عامہ کا انقلاب ہر کوئی اچھی اور قابل عمل بات دنیا کے دور دراز گوشوں تک بآسانی پہنچا سکتا ہے گویا ایک زمانے میں تبلیغی جماعتوں کو مشکلات درپیش تھیں وہ اب یکسر ناپید ا ہو چکی ہیں اس لئے اگر ہمارے علماء کے پاس آج کی دنیا کے مسائل کا کوئی مکمل اور قابل عمل حل ہے تو وہ اسے دنیا کے گوشے گوشے تک کیوں نہیں پہنچا دیتے اور اس کے بجائے صرف اپنے ملک میں بعض فروعی باتوں کو ہی عین اسلام قرار دے کر فرقہ بندی' اشتعال انگیزی اور دہشت گردی میں کیوں معاون بنتے ہیں۔ اسی طرح جہاد کی حمایت ہر مسلمان کا عقیدہ ہے مگر جہاد کی تعریف پر اتفاق رائے نہ ہونے کے باعث ہی ابتداء سے جہاد کشمیر کی نوعیت اختلافی چلی آ رہی ہے دوسرے ہمارے ہاں تو بعض انتہا پسند حضرات نے مسلک کے معمولی اختلافات پر قتال و جدال تک کو جہاد قرار دے رکھا ہے اس صورتحال سے خائف ہو کر ہر درد مند مسلمان کی یہ خواہش ہے کہ جہاد کو مذاق نہ بنایا جائے ہمارے نزدیک اگر ہمارے جید علماء کرام سچ مچ نفاذ اسلام کے لئے بے تاب ہیں تو پھر وہ صرف اہل پاکستان کو نہیں دنیا کے فہم و شعور سے بہرہ ور حلقوں کو پوری جامعیت کے ساتھ بتائیں کہ ان کے ذہن میں اسلام کا کیا تصور ہے اگر فرقہ بندی ظلم اور شرک جیسا جرم ہے تو ہر کوئی کسی نہ کسی فرقے سے وابستگی کو ہی عین اسلام کیوں تصور کرتا ہے بہت سے لوگ بجا طور پر ان حضرات سے یہ سوال کرتے ہیں کہ آخر کسی دینی جماعت نے باضابطہ اور عصر حاضر کی ضرورتوں کی کفالت کرنے والا اسلامی نظام تجویز کیوں نہیں کیا' کیا اس طرح یہ حضرات پاکستان کو دنیا سے کوئی الگ تھلگ ملک بنا کر پیش نہیں کر رہے اور اسلام کے کسی پرانے ماڈل پر ہی مصر ہیں ان کی اس نوع کی تبلیغی مساعی جذباتی نعرے بازی ہی شمار ہوں گی اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان کی یہ ساری جذباتیت بھی رائے عامہ کو ان کی جانب راغب نہیں کر سکی اور ایک مدت سے نفاذ اسلام کے ان نعرے لگانے والوں کو کسی الیکشن میں عوام کی جانب سے پذیرائی حاصل نہیں ہو سکی ہمارے علماء جب جذباتی نعرے بازی چھوڑ کر کوئی سچ مچ کا اسلامی ماڈل پیش کریں گے جسے خود قوم کے فہمیدہ حلقے ملک و قوم کا ہی نہیں پوری انسانیت کے مسائل کا حل سمجھنے لگیں گے تو لامحالہ وہ عوام کی نمائندگی کے مناصب بھی بآسانی حاصل کر لیں گے۔

(جنگ 29۔مارچ 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

حاصل ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں کو مزید رنگ لگائے۔ آمین۔ محترم فخرالحق شمس صاحب کا سلسلہ الفضل میگزین ان کی اچھی کاوش ہے جو قابل تحسین ہے۔

سعید فطرت صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ الفضل میں جو سلسلہ خطوط' آراء' تجاویز شائع کرنے کا شروع کیا ہے بہت اچھا ہے اور اس کا ٹائٹل بھی بہت دلکش ہے۔ میرے پاس ایک تجویز ہے کہ صفحہ نمبر 2 پر جو مختلف شعراء کا کلام شائع کیا جاتا ہے میرے خیال میں یہ جگہ صرف حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے کلام کے لئے مختص کرنی چاہئے۔ اور دیگر شعراء کا کلام صفحہ نمبر 5 یا 6 پر لگایا جائے۔ اور اگر جناب رشید قیصرانی کا بھی کلام شائع کریں تو خوب ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا حضور ایدہ اللہ کو دعائیہ خط آپ نے اس ماہ لکھا؟

سید طاہر احمد صاحب ' پیٹرن ایسوسی ایشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا تعارف

○ کمپیوٹر کے حوالے سے احمدی کمپیوٹرز پروفیشنلز کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی ضرورت کافی عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی اسی مقصد کے حصول کے لئے مکرم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب مرحوم نے 1993ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ایک ایسوسی ایشن کے قیام کی اجازت حاصل کی اور اس ایسوسی ایشن کا نام ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز تجویز ہوا اور مکرم قادر صاحب مرحوم نے ابتدائی کام بڑی جانفشانی سے شروع کیے بالآخر 6۔ ستمبر 1996ء کو 42 ممبرز کے اجتماع میں اس ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کا الیکشن ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت الیکشن کے نتائج کی منظوری دی اور پہلے چیئرمین اور پیٹرن مکرم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب مرحوم مقرر ہوئے۔ اس کے بعد مختلف چیپٹرز کی تشکیل کا مرحلہ شروع ہوا۔ اب تک اللہ کے فضل سے پانچ چیپٹرز تشکیل پا چکے ہیں اور اس وقت ممبرز کی کل تعداد 300 کے لگ بھگ ہے۔ ایسوسی ایشن کا باقاعدہ ایک کانسٹی ٹیوشن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے رائج ہے۔ جس کے مطابق ایسوسی ایشن خالصتاً پیشہ وارانہ اور غیر سیاسی تنظیم ہے جس کے مندرجہ ذیل تین مقاصد ہیں۔

1۔ احمدیت اور کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ کے شعبوں کی ترویج کرنا۔

2۔ اس کے ممبران کو جدید علم اور ٹیکنیکس میں مدد دینا اور ان کے اندر خود اعتمادی' ہمت اور بردباری پیدا کرنا تاکہ وہ اس شعبہ میں امتیازی اور عملی حیثیت حاصل کر سکیں۔

3۔ اس کے ممبران میں انتہائی انہماک کے ساتھ ایمانداری' سچائی اور محنت کی روح پیدا کرنا۔ اور اللہ سے اپنے ذاتی اور پیشہ وارانہ معاملات میں ہدایت اور رہنمائی حاصل کرنا۔

ایسوسی ایشن کا ہیڈ کوارٹر ربوہ (پاکستان) میں ہے۔ اس کے علاوہ جہاں ضرورت ہو وہاں ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری سے لوکل چیپٹر قائم کیا جا سکتا ہے۔

اس وقت مندرجہ ذیل چیپٹرز کام کر رہے ہیں۔

1۔ ربوہ (2) لاہور (3) راولپنڈی/ اسلام آباد (4) واہ کینٹ (5) کراچی

تمام احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز اور کمپیوٹر Hobbiest اس ایسوسی ایشن کی ممبرشپ لے سکتے ہیں۔ ممبرشپ کی کوالیفیکیشن کے لحاظ سے مندرجہ ذیل کیٹیگریز ہیں۔

1۔ فیلوز۔ 2۔ ممبرز۔ 3۔ ایسوسی ایٹس۔ 4۔ اعزازی

ایسوسی ایشن کی ممبرشپ حاصل کرنے کا طریقہ

کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے تمام خواتین و حضرات اپنے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے مل کر اپنی ممبرشپ کیٹیگری کے مطابق ممبرشپ فارم مکمل کر کے سالانہ ممبرشپ فیس ادا کر کے ممبر بن سکتے ہیں۔

ممبرشپ حاصل کرنے کے فوائد

1۔ اگر کوئی تنظیم خلیفہ وقت کی منظوری سے بنے تو ہر اہل احمدی کے لئے اس کی ممبرشپ حاصل کرنا یقیناً ایک سعادت اور باعث ثواب ہے۔

2۔ ایسوسی ایشن کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب کو ایسا پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے جس پر وہ اپنی ماہرانہ کاوشوں اور تجربہ کو احسن رنگ میں خدمت دین کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

3۔ ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم پر مختلف لیول کے کمپیوٹر پروفیشنلز ایک دوسرے سے رابطہ رکھ کر اپنے اور اس فیلڈ میں موجود دوسرے احمدی بھائیوں کے تجربہ سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

4۔ ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم پر مختلف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے ذمہ اس فیلڈ سے متعلقہ اہم جماعتی خدمات سپرد کی جا سکتی ہیں۔

5۔ مختلف پروگرامز مثلاً نمائش' لیکچرز' ٹریننگ کلاسز کے ذریعہ اپنے ممبرز کے علم اور تجربہ کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

6۔ ایسے ممبرز جو طالب علم ہیں وہ اپنے ساتھی پروفیشنلز ممبرز کے علم و تجربہ سے فائدہ اٹھا کر اپنی تعلیم میں صحیح سمت میں ترقی کر سکتے ہیں۔

(ربوہ سے ممبرشپ اور دیگر معلومات کے حصول کے لئے خواتین و حضرات صدر AACP ربوہ چیپٹر سے شام 5 تا 9 رابطہ قائم کریں فون: 211668)

☆☆☆☆☆

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارھی ھیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ھو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32901 میں Djonis زوجہ مکرم Basyariadin پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن جاوہ برات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نیکلس 15 گرام مالیتی۔/1500000 روپے۔ 2۔ ٹی وی 14 انچ مالیتی۔/450000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1050000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Djonis جاوہ برات انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ایچ عبدالغنی وصیت نمبر 24833 گواہ شد نمبر 2 Sutaryo وصیت نمبر 30146۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32902 میں Mrs.Sayidah Wismiati Rahmat زوجہ مکرم Mr.Deden Rahmat پیشہ گورنمنٹ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1980ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور طلائی دس گرام مالیتی۔/660000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/412000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs.Sayidah Wismiti Rahmat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mr.Deden Rahmat وصیت نمبر 29907 خاوند موصی گواہ شد نمبر 2 Dede Abdul Hak انڈونیشیا۔

مسل نمبر 32903 میں امتہ الجمیل Suhani زوجہ مکرم Ridzuan پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1969ء ساکن سنگاپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ سنگاپوری ڈالر۔/S $ 50۔ 2۔ چار کمروں پر مشتمل فلیٹ واقع سنگاپور مالیتی۔/S $ 245000 جس کو 30 سالوں میں اقساط میں ادا کر رہا ہوں گا کہ دو پارٹیوں کی ملکیت ہو گی۔ 3۔ ڈائمنڈ زیورات مالیتی۔/S $ 350۔ 4۔ زیورات طلائی وزنی 27 گرام مالیتی۔/S $ 530۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/S $ 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الجمیل Suhani سنگاپور گواہ شد نمبر 1 Radzuan خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Sujari S/O Ktmin سنگاپور۔

☆☆☆☆☆☆

عطیہ خون دیکر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کا فضائی حملہ پسپا کر دیا گیا

ڈوڈہ میں مجاہدین نے بھارت کا فضائی حملہ پسپا کر دیا۔ مختلف کارروائیوں میں 14 فوجی ہلاک ہو گئے۔ بھارتی فضائیہ کے مگ طیاروں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں نے پہاڑی علاقوں میں مجاہدین کے ٹھکانوں پر چھ حملے کئے مجاہدین کی اینٹی ایئر کرافٹ گنوں نے طیاروں کو واپس جانے پر مجبور کر دیا۔

روسی آبدوز کی نعشیں نکالنے کا کام

روس کے نائب وزیراعظم نے بتایا ہے کہ تباہ ہونے والی روسی آبدوز کرسک سے 118 ہلاک شدگان کی نعشیں نکالنے کا کام ستمبر کے آخر میں شروع ہو سکتا ہے۔ روسی آبدوز 12- اگست کو سمندر کی گہرائی میں پھنس گئی تھی جس سے عملے کے تمام ارکان ہلاک ہو گئے تھے۔

وزیراعظم واجپائی کی بیماری

بھارت کے وزیراعظم واجپائی کی بیماری کی وجہ سے بھارتی کابینہ کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ بھارتی وزیراعظم کی بیماری کے پیش نظر ان کی پارٹی میں دستخط کی ایک مہم شروع کی گئی جس کا مقصد یہ ہے کہ ان کو وزارت عظمیٰ سے خرابی صحت کی وجہ سے ہٹا دیا جائے۔

جنوبی افریقہ میں بم دھماکہ

جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاؤن میں امریکی قونصلیٹ کے نزدیک بم دھماکے کے نتیجہ میں کئی افراد زخمی ہو گئے جبکہ ایک کار تباہ ہو گئی۔ یہ دھماکہ کیپ ٹاؤن کے انتہائی مصروف علاقے ایڈرلے سٹریٹ میں امریکی قونصلیٹ سے صرف 300 گز کے فاصلے پر ہوا۔

بہار میں پولیس فائرنگ سے 8 ہلاک

بھارت کے صوبہ بہار میں پولیس نے مظاہرین پر فائرنگ کر دی جس سے آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ مظاہرین نے دو گاڑیاں نذر آتش کر دیں۔ درجنوں افراد زخمی ہو گئے ضلع ہزاری باغ میں خاتون سے زیادتی اور قتل پر شہریوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا تو پولیس نے آنسو گیس برسائی اور لاٹھی چارج کیا۔ مظاہرہ ختم ہونے پر گولی چلا دی۔ عوام نے پولیس پر پتھراؤ کیا جس سے 6- اہلکار زخمی ہو گئے۔

خفیہ ایجنسیوں کے خلاف مقدمے کا اعلان

شہزادی ڈیانا کے ہمراہ کار کے حادثے میں ہلاک ہونے والے ڈوڈی الفائد کے والد محمد الفائد کے وکیل نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ ڈیانا اور ڈوڈی کو قتل کرنے کے الزام میں سی آئی اے اور دوسری یو ایس ایجنسیوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا جائے گا۔ سی آئی اے کے ترجمان نے کہا کہ یہ الزام ایک مضحکہ خیز المیہ ہے۔

ایٹمی ہتھیاروں کا رخ امریکہ کی جانب

چین نے ایٹمی ہتھیاروں کا رخ امریکہ کی طرف موڑ دیا ہے۔ امریکی پارلیمنٹ کی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان ہتھیاروں میں کم اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کے علاوہ بین البراعظمی بیلسٹک میزائل بھی شامل ہیں۔ دوسرے توپ خانے کے دستے میں 100 سے زائد ایسے میزائل شامل کئے گئے ہیں جن میں ایٹم بم نصب ہیں۔ چین نے دفاع کیلئے ان ہتھیاروں کی مدد سے امریکی شہروں کو نشانے پر لے رکھا ہے۔ کم طاقت کے نیوکلیئر بم والے مزید میزائل نصب کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ تاہم میزائل داغنے والی آبدوز کا پروگرام ابھی تک کامیاب نہیں ہوا۔

سوچی کو کار میں چھٹا روز

نوبل انعام یافتہ برما کی اپوزیشن لیڈر آنگ سان سوچی کو کار میں بند ہوئے چھٹا روز ہو گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے برما کی حکومت پر تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ دونوں دھڑے مسائل کے حل کیلئے گفتگو کریں انہوں نے کہا کہ ہمیں سوچی کی صحت کے بارے میں تشویش ہے تاہم برما کی حکومت نے کہا ہے کہ سوچی کو خوراک اور پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

سہارتو عدالت میں پیش ہونگے

انڈونیشیا کے طویل عرصہ تک سیاہ و سفید کے مالک رہنے والے سابق صدر سوہارتو کو بدعنوانی اور کرپشن کے مقدمہ میں عدالت میں پیش کیا جائے گا عدالت کے قریب ہر قسم کے مظاہروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے یہ پابندی مقدمے کے اختتام تک جاری رہے گی۔

مشرقی تیمور کی آزادی کی پہلی سالگرہ

انڈونیشیا سے الگ ہونے والے عیسائی اکثریت کے جزیرہ مشرقی تیمور میں آزادی حاصل کرنے کی پہلی سالگرہ منائی گئی۔ ہزاروں افراد نے گرجاگھروں میں خصوصی عبادت کی اور آزادی کی راہ میں جان دینے والوں کو یاد کیا۔ پورے ملک میں خوشی کی تقاریب منائی گئیں۔

جنوبی شمالی کوریا فوجی مذاکرات

جنوبی کوریا نے شمالی کوریا کو پیشکش کی ہے کہ وہ فوجی معاملات پر مذاکرات کرلے۔ اس پیشکش کا مقصد دونوں کوریاؤں کے درمیان نئے روابط کی بحالی میں حائل ہر قسم کی غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے تاکہ دونوں ملکوں کے درمیان کسی قسم کی فوجی کشمکش نہ پیدا ہو جائے۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ مس ربقہ زاہدہ صاحبہ لیکچرار گورنمنٹ جامعہ نصرت بر مکان 9/3 دارالنصر غربی ربوہ لکھتی ہیں۔ ہماری والدہ محترمہ فضل بیگم صاحبہ آف خوشاب اہلیہ محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب شاکر سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ مورخہ 2000-8-26 کو دارالعلوم شرقی ربوہ میں وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 80 سال تھی مرحومہ موصیہ تھیں حصہ 1/3 پر وصیت کی تھی۔ آپ کی نماز جنازہ محترم مولانا منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 2000-8-27 کو بیت مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں بعد از تدفین محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی مرحومہ دعاگو بزرگ تھیں اور بچوں کو قرآن پاک ایک لمبے عرصہ تک پڑھاتی رہیں۔ اور ہر وقت دعاؤں میں مصروف رہتی تھیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے مرحومہ کے چھ بیٹے اور تین بیٹیاں حیات ہیں۔

○ مکرم چوہدری مسعود احمد شوکت صاحب (بھائی بھائی ٹریڈرز) ولد مکرم چوہدری رحمت علی صاحب آف مالو کے مورخہ 22- اگست 2000ء بروز منگل بقضائے الٰہی حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔

بوقت وفات مرحوم کی عمر 58 سال تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ مکرم محمد اشرف بھٹی صاحب جماعت احمدیہ مانانوالہ 203/ر-ب ضلع فیصل آباد 2000ء-8-14 کو شام 6 بجے وفات پا گئے اگلے روز احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے کے بعد مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ نے دعا کرائی۔

احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد اشرف صاحب صدر حلقہ کلیار ٹاؤن سرگودھا کی اہلیہ محترمہ شفیقہ بیگم صاحبہ عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم منصور احمد جٹ صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالعظیم جٹ صاحب گوٹھ محمود آباد سندھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22- اگست 2000ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچی کا نام "عافیہ منصور" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم رانا مقبول احمد صاحب سیکرٹری وقف نو گوٹھ مصطفیٰ فارم کنری سندھ کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر۔ سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم مرزا وسیم احمد صاحب سیکرٹری مال و قائد مجلس خدام الاحمدیہ کرونڈی ضلع خیرپور لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بہنوئی مکرم طاہر احمد صاحب نوشہرہ کینٹ کو مورخہ 2000-4-22 کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت "ظافر احمد طاہر" نام عطا فرمایا ہے۔ عزیز وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑنواسہ اور مکرم اکبر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو کا بھانجا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ صالح اور خادم دین بنائے۔

دردناک حادثہ

○ محترمہ حفیظاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب شیخوپورہ اور ان کی بیٹی محترمہ بشریٰ پروین صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ملتان مورخہ 4- اگست 2000ء مرید کے سے شیخوپورہ جاتے ہوئے وین اور ٹرک کے حادثہ میں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئیں جبکہ محترمہ حفیظاں بی بی صاحبہ کی خالہ زاد بہن فرحت اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اقبال احمد ناصر صاحب شیخوپورہ حادثہ میں شدید زخمی ہوئیں طبی امداد کے لئے میو ہسپتال داخل کیا گیا لیکن جانبر نہ ہو سکیں۔ اور انتقال کر گئیں۔

احباب سے مرحومین کی مغفرت' بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ اشیاء

○ ایک عدد نظر کی عینک جو نیلے کور میں تھی۔ کور میں ایک قیمتی پین اور چار بال پوائنٹ بھی تھے دارالصدر سے دارالرحمت جاتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گئے ہیں۔ اگر کسی کو ملے تو براہ مہربانی دفتر الفضل میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 31 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ یکم۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-35
ہفتہ 2۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-18
ہفتہ 2۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-42

سابق جرنیلوں کے خلاف تحقیقات شروع

قومی احتساب بیورو' نیب نے دفاعی سودوں میں گھپلوں کے الزام میں سابق جرنیلوں کے خلاف تحقیقات شروع کر دیں۔ نیب کے چیف پراسیکیوٹر فاروق آدم نے بتایا کہ فوج کی جن اعلیٰ شخصیات کے خلاف تحقیقات ہو رہی ہیں ان کے نام نہیں بتا سکتا تاہم اگر الزامات درست ثابت ہوئے تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ ان سابق جرنیلوں پر اربوں روپے بطور کمیشن کھانے کا الزام ہے۔ فاروق آدم نے کہا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ ثبوت ہونے کے باوجود ہم کارروائی نہیں کر رہے بعض باتیں سرعام بیان نہیں کی جا سکتیں۔ فی الحال نہ کسی ملزم کا نام بتا سکتا ہوں اور نہ تحقیقات کے بارے میں کچھ کہہ سکتا ہوں۔

نواز شریف نے جرم کیا

طیارہ کیس کے فیصلے کے خلاف اپیل کی سماعت کے دوران سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید اشہد نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ نواز شریف نے طیارہ روک کر جرم کیا۔ آرمی چیف طیارے میں اکیلے ہوتے تو پھر اس کا جواز بنتا تھا۔ لیکن 198 مسافر بھی سوار تھے ان کی جانوں کو خطرہ لاحق ہوا۔ طاقت کی اس جنگ میں ان کا کیا قصور تھا۔ طیارہ روکنا غیر قانونی اقدام تھا۔ فاضل وکیل صفائی نے اپنے دلائل میں کہا کہ اپنے اقتدار کو مضبوط بنانے کیلئے نواز شریف کو اقدامات کا پورا حق تھا۔ ان کا مقصد پرویز مشرف یا دیگر مسافروں کو جان سے مارنا نہیں بلکہ کچھ وقت کیلئے باہر بھیجنا تھا۔ یہ کونسا جرم تھا۔ وکیل صفائی عزیز اللہ شیخ نے کہا کہ ایسے وعدہ معاف گواہ کی شہادت کو حد اور قصاص کے معاملات میں قبول نہیں کیا جا سکتا جو پہلے ملزم ہو اور اپنی جان بچانے کیلئے بعد میں وعدہ معاف گواہ بن گیا ہو۔ اس کیلئے آزاد شہادت کی ضرورت ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت نے صرف یہ دیکھنا ہے کہ نواز شریف نے حکم دیا تھا یا نہیں۔ وکیل صفائی نے کہا کہ طیارہ جنرل مشرف یا فوج نے 48 منٹ تک ہائی جیک کئے رکھا۔

بینظیر کی طلبی کیلئے اشتہارات

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس فلک شیر نے بینظیر بھٹو کی عدالت میں طلبی کیلئے اخبارات میں اشتہارات دینے کا حکم دیا ہے۔ فاضل عدالت کو بتایا گیا کہ سابق وزیراعظم سے عدالتی سمنوں کی تعمیل نہیں کرائی جا سکی اس پر فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ نیب اپنے خرچ پر انگریزی اور اردو اخبارات میں اشتہارات شائع کرائے۔

حمود الرحمان رپورٹ دستیاب ہی نہیں

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ حمود الرحمان کمیشن کی رپورٹ پاکستان میں ہی دستیاب نہیں تو اسے کسی دوسرے ملک کو کیسے مہیا کیا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کے مطالبے پر مناسب توجہ دیں گے۔

بینظیر کا نصر اللہ کو فون

بینظیر بھٹو نے نوابزادہ نصر اللہ کو فون کرکے بحالی جمہوریت کیلئے ان کی کوششوں کو سراہا ہے۔ نوابزادہ نے مضمون لکھنے پر بینظیر کو مبارک باد دی اور کہا کہ سچ لکھنے کا سلسلہ جاری رکھیں بالاخر سچ کی جیت ہوگی۔

ضیاء کا طیارہ کے جی بی نے تباہ کیا

ایک امریکی صحافی نے اپنی تحقیق میں لکھا ہے کہ جنرل ضیاء الحق کا طیارہ روسی خفیہ ایجنسی کے جی بی نے افغان خفیہ ایجنسی "خاد" کے تعاون سے تباہ کیا۔ اس مقصد کیلئے پائلٹ کے کاک پٹ میں زہریلی گیس کا بم رکھا گیا جس کو کوئی بھی مکینک آسانی سے جہاز میں نصب کر سکتا ہے۔ یہ طیارہ نہ تو فضا میں پھٹا نہ اسے میزائل مارا گیا۔ پائلٹ کے آخری الفاظ سٹینڈ بائی تھے پھر لمبی خاموشی کے بعد بریگیڈئر نجیب احمد نے پائلٹ مشہود کو پکارا۔ طیارے نے حادثے سے پہلے ہچکولے کھائے ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جب پائلٹ مر گیا ہو یا اس کے ہوش و حواس قائم نہ رہے ہوں۔ واقعات کو پاکستان میں کوئی طاقتور گروہ ہی مسخ کر سکتا ہے۔

سیالکوٹ میں بم دھماکہ

سیالکوٹ شہر کے گنجان آباد محلہ حاجی پورہ ڈسکہ روڈ پر سیمنٹ کی ریڑھی پر ہونے والے بم دھماکے میں دو افراد شدید زخمی ہوگئے۔ بم ڈسپوزل سکواڈ نے کہا ہے کہ بم بھارتی ساخت کا تھا۔

نارووال اور مری میں پولیس کے ہاتھوں ہلاکتیں

نارووال میں تھانہ احمد آباد پولیس کے تشدد سے موضع لالہ کا نمبردار اور مری میں پولیس کی کار سوار پر فائرنگ سے ایک شہری ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔

لاہور ملتان میں 5 قتل

باغبانپورہ لاہور میں نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر ماں بیٹی کو قتل کر دیا۔ ملتان میں تاجر کی بیوی' بیٹی اور نوکرانی کو وحشیانہ انداز میں قتل کر دیا گیا دو بچے زخمی ہوگئے۔

جنرل عزیز لاہور کے کور کمانڈر

چیف آف جنرل سٹاف جنرل عزیز کو لاہور کا کور کمانڈر بنا دیا گیا ہے۔ لاہور کے کور کمانڈر کو ڈیفنس کالج بھجوا دیا گیا۔ ملتان کے کور کمانڈر جنرل یوسف کو جنرل عزیز کی جگہ چیف آف جنرل سٹاف بنا دیا گیا۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعے الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ اگست 2000ء مبلغ 66.50 روپے بنتا ہے۔ براہ کرام جلد ادا کرکے ممنون فرمائیں۔
(مینیجر الفضل)

واقفین نو پر خصوصی توجہ
ربوہ کا مثالی نرسری سکول
کڈز وزڈم ہاؤس
فون 212745
داخلہ جاری ہے

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 نگوں پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

مریم میڈیکل سنٹر
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
الٹرا ساؤنڈ 200/-
یادگار چوک ربوہ فون 213944

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

نورس
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

منافع بخش کاروبار
مشروم (کھمبی) کی گھریلو اور تجارتی سطح پر کاشت کریں خالی پولٹری فارم' گھر کے فالتو کمرہ' خالی گیراج میں کاشت کریں۔ نیز کاشت کی فری ٹریننگ کیلئے رابطہ کریں۔
سٹی سروسز
شاہین مارکیٹ بالمقابل جامعہ احمدیہ کالج روڈ ربوہ
فیکس نمبر پی پی 04524-211166

AHMAD MONEY CHANGER
Approved by State Bank of Pakistan
Personalised Professional Services
Expert, Professional advice in Financial matter is available for you here, we deal in all foreign currencies
you are welcome to AHMAD MONEY CHANGER
B-1, Raheem Complex, Main Market Gulberg II, Lahore.
☎ # 5713728, 5713421, 5750480, 5751671 FAX: # 5750480
www.amcgul.com.pk

ہمارا نصب العین
﴿ دیانت۔ محنت۔ عملِ پیہم ﴾
ھیون ھاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ
دارالصدر غربی ربوہ
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم ۔ 28۔ اگست سے نئے داخلے
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم و تربیت کیلئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں
ضرورت لیڈی ٹیچرز۔ برائے سائنس و ریاضی۔
28۔ اگست تا 2 ستمبر 9 تا 11 بجے سندات کے ہمراہ انٹرویو کیلئے تشریف لائیں
نوٹ : دو ستمبر بروز ہفتہ سے سکول میں باقاعدہ کلاسز شروع ہو جائیں گی۔
پرنسپل : پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر 211039